سیب کی کاشت

تعارف

سیب (Malus domestical Borkh) کی کاشت کا سب سے پہلے آغاز جنوبی ایشیاء کے ٹھنڈے علاقے میں ہوا۔ البتہ موجودہ دور میں تقریباً تمام خطہ ارض پر اس کی کاشت کی جا رہی ہے۔ اور بے شمار طریقوں سے اس کا ساری دنیا میں استعمال ہو رہا ہے۔ پاکستان میں بھی سیب کی شکل' رنگ اور ذائقے کے لحاظ سے بے شمار اقسام پائی جاتی ہیں۔ ترقی دادہ اقسام برطانوی دور میں متعارف ہوئیں۔

سیب غذائیت کے لحاظ سے ایک عمدہ پھل ہے یہ نہایت خوشبودار اور لذیذ ہوتا ہے۔ اس میں وٹامن سی' بی اور اے وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ چند اہم دھاتوں کے علاوہ اس میں 11 فیصد شکر پائی جاتی ہے۔

سیب کی اقسام

دنیا میں سیب کی تقریباً چار ہزار سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں جو عرصہ دراز سے زیر کاشت ہیں۔ مختلف ممالک میں اقسام کی تقسیم آب و ہوا' ذائقہ' رنگ' سائز اور استعمال کے لحاظ سے ہوتی ہے۔

تجارتی پیمانے پر کاشت کے لیے اقسام کا مناسب چناؤ سب سے ضروری عمل ہے۔ علاقے کی آب و ہوا کی مناسبت کے لحاظ سے بھی قسم کا چناؤ بہت ضروری ہے۔ بیشتر اعلیٰ ترقی دادہ اقسام کو پھل دینے کے لئے انتہائی ٹھنڈی آب و ہوا کی ضرورت ہے البتہ سائنسدانوں کی

لگاتار کاوشوں سے ایسی اقسام بھی دریافت کی جاچکی ہیں جنہیں نسبتاً کم ٹھنڈے میدانی علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔

زرعی تحقیقاتی انسٹی ٹیوٹ ترناب (پشاور) کی سفارش کردہ اقسام Anna اور Ein-shemer اور بیرون ملک سے منگوائی گئی چند اقسام کو این اے آر سی اسلام آباد میں بھی تجرباتی طور پر کاشت کیا گیا۔ اپنی پیداواری صلاحیت اور پھل کی خصوصیات کی بدولت مندرجہ ذیل اقسام کم سردی والے علاقوں میں نہایت کامیاب ثابت ہوئیں۔

Anna
Golden Dorset
Summer Gold

ان سب میں Golden Dorset قسم نسبتاً زیادہ پیداوار دیتی ہے

Anna کا پودا خاصہ پھیلتا ہے پھل کا سائز خاصا بڑا ہوتا ہے۔ رسیلہ پرکشش اور جلد پک جاتا ہے۔ البتہ ذائقے میں قدرے ترش ہے۔ ان تینوں اقسام کا پھل جون کے آخری ہفتے یا جولائی کے اوائل میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ اس خصوصیت کی بدولت یہ اقسام بے حد کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ لہذا خطئہ پوٹھوہار کے علاقے کے لئے انہیں تجارتی پیمانے اور گھریلو کاشت کے لئے موزوں قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں جہاں سردی زیادہ پڑتی ہے سیب کی اعلیٰ ترقی دادہ اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل اقسام ذائقہ' رنگ اور زیادہ پیداوار کے لئے نہایت موزوں ہیں۔

1۔ ریڈ ڈیلیشس (Red Delicious)
2۔ گولڈن ڈیلیشس (Golden Delicious)
3۔ اسٹارکنگ ڈیلیشس (Starking Delicious)
4۔ آمری (Amri)

5۔ کلو (Kulu)

6۔ سکائی سپیر (Sky Spur)

7۔ مشہدی (Mashadi)

آب و ہوا

سیب کو نسبتاً لمبے عرصے تک ٹھنڈے موسم کی ضرورت ہے۔ سالانہ بارش 550 تا 650 ملی میٹر جو کہ سال میں یکساں تقسیم ہو' بہت موزوں ہے البتہ پھول آنے اور پھل بننے کے دوران ژالہ باری اور متواتر ٹھنڈ ایسے نامناسب عوامل ہیں جن سے پھل کی پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔

زمین

اگرچہ سیب ہر قسم کی قابل کاشت زمین پر اگایا جا سکتا ہے مگر ی زرخیز میرا زمین جس میں پانی کی نکاسی کا خاطر خواہ بندوبست ہو بہت بہتر اور زیادہ پیداوار کے لیے نہایت مناسب ہے۔ زیر زمین چٹان کلر والی اور سیم زدہ زمین بالکل ناموزوں ہے۔ سیم زدہ زمین یا ایسی زمین جس سے پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست نہ ہو جڑوں کی بیماریوں کا باعث **بنتی** ہے اور پھل کی پیداواری صلاحیت کو بہت بُری طرح متاثر کرتی ہے۔

افزائش

ہمارے ہاں سیب کی نسلی افزائش نباتاتی طریقہ سے بذریعہ چشمہ اور گرافٹنگ کی جاتی ہے۔ افزائش بذریعہ چشمہ عام طور پر موسم بہار کے آخر میں اور برسات میں کی جاتی ہے جبکہ گرافٹنگ موسم سرما میں کی جاتی ہے۔ عام طور پر لوکل چھوٹا سیب بطور روٹ اسٹاک استعمال کیا جاتا ہے۔ البتہ ایسٹ مالنگ روٹ سٹاک بھی نہایت کامیاب ثابت ہوئے ہیں اور ان پر پیوند

لگانے سے پودا قدرے چھوٹا رہتا ہے۔ پھل زیادہ مقدار میں دیتا ہے اور نسبتاً جلدی تیار ہوتا ہے۔ان میں MM-106 اور M-9 زیادہ کامیاب روٹ سٹاک ہیں۔

باغ لگانا

ماہ نومبر میں زمین کو ہموار کر لیا جاتا ہے۔ جنگلی سیب (Crab apple) روٹ سٹاک کے لئے پودے سے پودے کا فاصلہ 6 میٹر اور قطار سے قطار کا فاصلہ بھی 6 میٹر رکھ کر 2x2x2 گڑھے تیار کر دینے چاہئیں جبکہ چھوٹے قد کے روٹ سٹاک کے لئے 5x5 میٹر فاصلہ مناسب ہے۔وسط دسمبر میں گڑھوں کو ایک حصہ مٹی ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد سے بھر دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی پانی لگا دیا جاتا ہے۔وسط جنوری میں نرسری سے صحت مند پیوند شدہ پودے لاکر لگا دیئے جاتے ہیں۔پودا لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پیوند کا جوڑ سطح زمین سے 10 سے 12 سینٹی میٹر اوپر رہے۔

آبپاشی

سیب کے باغ میں آبپاشی سالانہ بارش' اس کی تقسیم 'گرمیوں اور سردیوں کے درجۂ حرارت' ہوا کے چلنے کی رفتار' زمین کی سطح کی ساخت اس کی خصوصیات اور اس کی نلائی کھدائی وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ موسم گرما میں جب خشکی اور گرمی زیادہ ہوتی ہے سیب کے چھوٹے پودوں کو عموماً 7 دن بعد پانی دیا جاتا ہے جبکہ بڑے پودوں کو 12 سے 15 دن کے وقفہ سے پانی دیا جاتا ہے۔اگر زمین ریتلی یا ہلکی ہو تو پانی کے وقفہ میں مزید کمی کر دی جاتی ہے۔ موسم سرما میں دو سے تین آبپاشیاں کافی ہیں۔ پھل کے بننے سے پیشتر پانی بند کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔اس طرح پکنے سے پہلے بھی پانی بند کرنے سے پھل وقت پر پکتا ہے اور پھل کی رنگت اور بناوٹ پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ سیب کے بڑے درختوں کو چھوٹے چھوٹے کیاریوں میں کھلا پانی دیا جاتا ہے جبکہ چھوٹے پودوں کی نالیوں

کے ذریعے آبپاشی کرنی چاہیے۔

کھاد

زیادہ اور معیاری پھل حاصل کرنے کے لیے اور لمبے عرصے تک پھل دینے کی صلاحیت برقرار رکھنے کے لیے سیب کے پودے کو ایسی خوراک کی ضرورت ہے جس میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش تینوں اجزاء وافر مقدار میں موجود ہوں۔ عمر کے لحاظ سے سیب کے درخت کو کھاد کی مندرجہ ذیل مقدار کی سفارش کی جاتی ہے۔

(کلوگرام)

عمر	گوبر کی کھاد	یوریا	سنگل سپر فاسفیٹ	سلفیٹ آف پوٹاش
گڑھا کھودنے کے وقت	20	--	2.0	--
دوسرے سال	10	0.25	--	--
تیسرے سال	10	0.37	--	--
چوتھے سال	15	0.50	1.0	--
پانچویں سال	20	0.75	1.25	--
چھ سے گیارہ سال	30	1.00	2.00	1.00
گیارہ سال سے اوپر	40	1.50	3.00	1.50

گوبر کی گلی سڑی کھاد دسمبر اور جنوری میں ڈالنی چاہیے، جبکہ مصنوعی کھادیں دو برابر حصوں میں دی جاتی ہیں ایک حصہ پھول آنے سے ایک ہفتہ قبل اور دوسرا حصہ پھل بننے کے بعد۔ کھاد ڈالنے کے فوراً بعد پانی دینا بہت ضروری ہے۔

درمیانی فصلوں کی کاشت

اگر سیب کے باغات کی داغ بیل باقاعدگی سے کی گئی ہو تو پودوں کے قد آور ہونے اور ان کے پھل لگنے تک قطاروں کے درمیان دوسری فصلات کی کاشت کم از کم چار پانچ سال تک کی جاسکتی ہے۔ کم عمر والے باغوں میں پھلی دار فصلات کے علاوہ مختلف سبزیاں مثلاً مرچیں، آلو، خربوزے اور پیاز وغیرہ کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ باغات میں ان دیگر فصلوں کی کاشت سے قبل کافی مقدار میں گوبر کی کھاد اور مصنوعی کھاد ڈالنی چاہیے تاکہ زمین کی زرخیزی قائم رہ سکے۔

تربیت اور شاخ تراشی

درختوں کو مضبوط، صحت مند اور خوبصورت بنانے کے لئے ضروری ہے کہ سیب کے چھوٹے پودوں کو شروع کے 4 یا 5 سال تک ان کی ساخت بنائی جائے اگر اس عمل کو احتیاط سے سرانجام دیا جائے تو بعد میں شاخ تراشی کی مشکلات کم ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاں سیب کے درختوں کی بغرض ساخت مندرجہ ذیل دو طریقوں سے تربیت کی جاتی ہے۔

1۔ سنٹرل لیڈر سسٹم (Central Leader System) یا (وسطی زینہ نما طریقہ)

2۔ ماڈی فائڈ سنٹرل لیڈر سسٹم (Modified Central Leader System) (ترقی دادہ وسطی زینہ کا طریقہ۔)

شاخ تراشی کا مقصد پودے کے تنے کو مضبوط اور خوبصورت بنانا ہے اور پودے کے اندر ہوا اور روشنی کے گزر کو بہتر کرنا ہے۔ شاخ تراشی کے اس عمل سے تیار شدہ پودے کی شاخیں پھل کے بوجھ یا آندھیوں کے زور کے باعث ٹوٹنے سے بچ جائیں گی۔

اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ یہ کام فنی مہارت کا ہے۔ اور ایسے آدمیوں پر نہ چھوڑا جائے جو ماہر نہ ہوں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان کا خدشہ ہو گا۔

برداشت اور اسٹور کرنا

اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پھل اتارتے وقت اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے اور اتارنے کے بعد سپرز (Spurs) اپنی اصلی حالت پر قائم رہیں۔ پھل ہمیشہ اس وقت اتارنا چاہیے جب اس کا قدرتی رنگ پھل پر نمایاں ہو جائے۔ اس کو ہمیشہ وقفے سے اور براہ راست ہاتھ سے توڑ کر کریٹوں میں رکھنا چاہیے۔ اچھے دام حاصل کرنے کے لیے پھل کو حجم کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ کر کے باریک کاغذ میں لپیٹ کر لکڑی کے کریٹوں میں ڈالنا چاہیے۔ منڈی میں لے جانے سے قبل کولڈ اسٹور میں محفوظ کر دیں۔

کیڑے اور بیماریوں کا تدارک

کالا تیلہ (Black Aphid)

اکثر دیکھا گیا ہے کہ پھل بننے کے چند روز بعد ہی کالے تیلے کا حملہ شروع ہو جاتا ہے یہ تیلہ پھول کے پیچھے ڈوڈی اور پھل کی ڈنڈی کے ساتھ چپکا نظر آتا ہے ایسی صورت میں کیڑے مار دوائی مثلاً کراٹے بحساب 2 سی سی فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

کاڈلنگ ماتھ (Codling Moth)

مادہ ماہ اپریل کے آخر یا مئی کے اوائل میں انڈے دیتی ہے انڈے سے نکلی ہوئی سنڈی پھول والے سرے سے پھل کے اندر داخل ہو کر گودا کھانا شروع کر دیتی ہے حملہ شدہ پھل جسم میں چھوٹا اور دیکھنے میں سکڑا ہوا نظر آتا ہے اور پھل کے باہر سوراخ بھی نظر آتا ہے۔ سپرا سائیڈیا کراٹے بحساب 2 سی سی فی لیٹر پانی سپرے کیا جائے۔

ایپل سکیب (Apple Scab)

یہ بیماری پتوں اور پھل پر چھوٹے چھوٹے سیاہ دھبوں کی شکل میں دکھائی دیتی ہے پھل کے پکنے پر داغ پھیل جاتے ہیں اور پھل اندر سے گل جاتا ہے۔ ڈائی تھین M-45 بحساب 2

گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر سردیوں میں شاخ تراشی کے بعد اور دوبارہ برسات کے شروع میں سپرے کی جائے۔

جڑوں کا گلنا (Root Rot)

عام طور پر مسلسل بارشوں کے دوران یا کثرت سے پانی لگانے کی وجہ سے زمین کی سطح کے برابر پودے کے تنے اور جڑوں پر ایک پھپھوندی (Phytopthora sp) کا حملہ ہو جاتا ہے جس سے تنے کی چھال اور جڑیں گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں نہ صرف پانی کم کر دیا جائے بلکہ پودے کے دور میں پانی کو کھڑا نہ ہونے دیا جائے مزید پھپھوندی کش دوا Dithane M-45 بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی میں حل کر کے جڑوں میں ڈال دی جائے۔

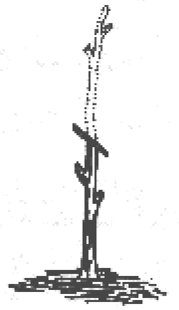

پودا لگاتے وقت تربیت

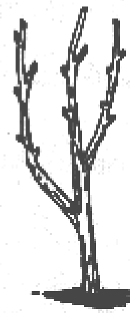

یک سالہ پودے کی تربیت

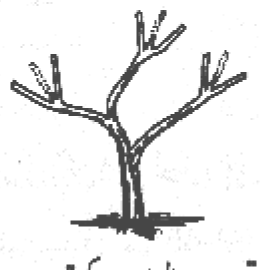

تیسرے سال پودے کی تربیت

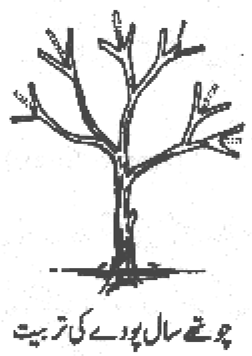

چوتھے سال پودے کی تربیت